طرف سے آزمائش تھی' جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم مستھم الباساء والضراء وزلزلوا حتی یقول الرسول والذین آمنوا معه متٰی نصر الله الا ان نصر الله قریب﴾ (البقرہ:۲۱۴)

''کیا تم نے گمان کر رکھا ہے کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے' حالانکہ تم پر وہ حالات نہیں آئے جو ان لوگوں پر آئے تھے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان کو سختیاں اور مصیبتیں پہنچیں اور وہ ہلا دیئے (زلزلہ) گئے حتیٰ کہ رسول اور اس کے ساتھ ایمان لانے والے پکار اٹھتے ہیں کہ اللہ کی مدد کب آئے گی (تو انہیں کہا گیا) سنو! اللہ کی مدد قریب ہے۔''

اور دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا

﴿ولنبلونکم بشیء من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات وبشر الصابرین﴾ (البقرہ:۱۵۵)

''اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کس قدر خوف اور بھوک سے مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور خوشخبری دے دو صبر کرنے والوں کو۔''

اور جو لوگ نافرمان' موسیقی کے دلدادہ' مال ہونے کے باوجود قربانی جیسے اہم فریضے سے سبکدوشی کرنے والے' معاصی کو اوڑھنا بچھونا بنانے والے تھے۔ ان کیلئے اللہ کی طرف سے یہ عذاب تھا' جیسا کہ حدیث میں آتا ہے:

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب میری امت پندرہ کام کرنے لگے تو اس پر بلائیں اور مصائب اتریں گے۔ صحابہ کرام ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کون کون سے کام ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب مال غنیمت کو ذاتی دولت سمجھ لیا جائے گا اور امانت کو غنیمت سمجھ لیا جائے گا اور آدمی بیوی کا کہا مانے گا اور اپنی ماں کو ناراض کرے گا' اپنے دوست سے احسان کرے گا اور اپنے بھائی پر ظلم کرے گا اور مسجدوں میں آواز بلند ہوگی اور قوم کے سردار ذلیل قسم کے لوگ بن جائیں گے اور اس وقت آدمی کی تکریم اور تعظیم صرف اس کے شر سے بچنے کیلئے کی جائے گی اور شرابیں پی جائیں گی' ریشمی لباس پہنا جائے گا اور گانے بجانے کے آلات اور گانے والی لونڈیاں رکھی جائیں گی۔ اس امت کے بعد والے پہلوؤں پر لعنت کریں گے' تو پھر اس وقت سرخ ہوا' زمین میں دھنس جانے' شکلوں کے بدل جانے کا انتظار کرو۔ (ترمذی)

اخبارات میں آیا ہے کہ ماہرین نے بتایا ہے کہ موجودہ زلزلہ تین کلومیٹرز زمین کے نیچے تھا' جس کی وجہ سے اس کی لہریں دور تک دیرپا ثابت نہیں ہوئیں یعنی صرف ان علاقوں میں ہی وہ نقصان وہ ثابت ہوا۔ یہ زلزلہ ۳ کلومیٹر زمین کے نیچے ہونے کی وجہ سے اتنا جانی نقصان کا پیش خیمہ ثابت ہوا۔ اخبارات نے بتایا کہ مظفر آباد کے علاقہ میں دو پہاڑوں کے درمیان پانچ دیہات تھے۔ زلزلہ کی وجہ سے دونوں پہاڑ آپس میں ملے۔ جس کی وجہ سے وہ پانچوں دیہات پہاڑوں کے درمیان آ کر بالکل صفحۂ ہستی سے ختم ہو گئے اور کچھ دیہات وہ بھی تھے جن کا علم نہیں ہوا کہ وہ کہاں گئے۔

قارئین عظام! یہ عظیم سانحہ قوم کو درس سکھلاتا ہے کہ لوگو اللہ سے ڈر جاؤ

﴿ان بطش ربک لشدید﴾

''بے شک تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے۔''

ان واقعات سے عبرت لیتے ہوئے مستقبل کی زندگی کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرامین کے مطابق گزارنے کی کوشش کریں۔

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے اہل اسلام
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

اللہ تعالیٰ ہمیں ان واقعات سے عبرت حاصل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین۔

ڈاکٹر قمر احسان کماپوری کو صدمہ

جماعت کے ابھرتے ہوئے مضمون نگار اور متعدد کتب کے مصنف ڈاکٹر قمر احسان آف کماپور تحصیل شاہ کوٹ ضلع ننکانہ کے والد گرامی حکیم فقیر محمد صاحب ۴ نومبر ۲۰۰۵ء عید الفطر کے روز نماز جمعہ سے قبل اچانک ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم انتہائی ملنسار' خوش اخلاق اور ایک کامیاب حکیم تھے۔ اپنی شرافت انسانی ہمدردی اور طب کی وجہ سے علاقہ بھر میں انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ مرحوم کو اسی روز بعد نمازِ مغرب ان کے گاؤں کماپور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ادارہ ترجمان الحدیث ڈاکٹر قمر احسان صاحب کے اس غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنۃ الفردوس میں بلند مقام عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔ ﴿اللھم اغفرله وارحمه وادخله الجنة﴾

مولانا حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی کو صدمہ

جماعت کے معروف خطیب اور مخلص کارکن مولانا حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث کوٹ رادھا کشن ضلع قصور کی ہمشیرہ طویل علالت کے بعد ۱۵ سال کی عمر میں مورخہ ۱۷ ستمبر ۲۰۰۵ء بروز ہفتہ وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ قارئین سے گزارش ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں۔

ادارہ ترجمان الحدیث حکیم مولانا محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔